© rasailojaraid.com

معروف منصف مزاج مستشرق پروفیسر این میری شمل کی وفات

28 جنوری 2003ء کومعروف جرمن مستشرق ڈاکٹر این میری شمل 81 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔آپ کا نام اور کارنامے پوری دنیا اور خصوصاً اہل پاکستان کے علمی حلقوں کیلئے اجنبی نہیں۔آپ نے اپنے قلم اور علم کے ذریعہ اسلام کے بارے میں مغربی مستشرقین کے روایتی تعصب سے بالاتر ہوکر بہت زیادہ کام کیا۔آپ تقریباً سو کتابوں کی مصنفہ تھیں۔آپکے پسندیدہ موضوعات میں سرفہرست اقبالیات، تصوف اور علوم شرقیہ تھے۔آپ کے دل میں اسلام اور خصوصاً پاکستان کیلئے بہت زیادہ محبت تھی اور بالخصوص حضرت علامہ اقبالؒ مولانا رومیؒ اور شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کی تو آپ بڑی مداح تھیں۔آپ نے حضرت علامہؒ کے مجموعہائے کلام بانگ درا، پیام مشرق، اور جاوید نامہ کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا۔اس کے علاوہ آپ نے حضرت علامہ کے مذہبی خیالات کے عنوان پر ایک اہم کتاب ''شہپر جبرائیل'' کے عنوان پر لکھی۔جو علمی حلقوں میں اقبالیات کے موضوع پر ایک اہم کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔آپ نے بہت سی اہم اسلامی کتابوں اور شخصیات کی کتابوں کا جرمن اور دیگر یورپی زبانوں میں تراجم بھی شائع کئے۔آپ عربی، فارسی، ترکی، اردو سمیت کئی بین الاقوامی زبانوں پر عبور رکھتی تھیں۔اس کے علاوہ آپ کئی بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں تدریس کے فرائض بھی سرانجام دیتی رہیں۔پشاور یونیورسٹی نے 1978ء میں دو بین الاقوامی علمی شخصیات کو ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں دیں۔جن میں سرفہرست بانی دارالعلوم حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کو الٰہیات کے موضوع پر اور ڈاکٹر این میری شمل کو اقبالیات پر۔اس کے علاوہ حکومت پاکستان نے آپ کو 1983ء ہلال امتیاز اور بعد میں ستارہ امتیاز کا ایوارڈ بھی دیا اور 1988 میں عالمی صدارتی اقبال ایوارڈ بھی آپ کو پیش کیا گیا اور آپ کے نام سے لاہور میں ایک سڑک بھی موسوم کی گئی۔اب ضرورت اس امر کی ہے کہ آنجہانی کی علمی خدمات اور شخصیت کے بارے میں پاکستانی قوم کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کیا جائے اور آپکی کتابوں کو حکومت پاکستان شائع کر کے ارزاں قیمت پر تقسیم کرے۔موجودہ زمانے کو جسے تہذیبوں کے تصادم، مغرب و مشرق اور اسلام و عیسائیت کے درمیان جاری چپقلش کا نہایت ہی خطرناک دور قرار دیا جارہا ہے، ایسے نازک حالات اور وقت میں آپ کی وفات سے عالم اسلام اور پاکستان اپنے ایک بہت ہی مخلص اور ہمدرد علمی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔پھر آپکی وفات اس حوالے سے بھی بہت زیادہ افسوسناک اور غم انگیز ہے کہ میری شمل مغرب کے ان چند گنے چنے غیر متعصب مفکرین میں سے تھیں جنہوں نے علوم شرقیہ اور بالخصوص اسلامی علوم کا مطالعہ کھلے دل کے ساتھ کیا تھا، ایسی شخصیات سے اب یورپ کی سرزمین خالی ہوتی جارہی ہے، بقول اقبالؒ

یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی ۔۔۔ ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی

© rasailojaraid.com